



الْجِنِّ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اے پیغمبر ﷺ لوگوں سے کہدو کہ میرے پاس وحی آئی ہے کہ جنوں کی ایک جماعت نے اس کتاب کو سنا تو کہنے لگے کہ ہم نے ایک عجیب قرآن سنا۔

قُلْ أَوْحِيَ إِلَيَّ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوا إِنَّا سَمِعْنَا قُرْآنًا عَجَبًا ﴿١﴾

جو بھلائی کا رستہ بتاتا ہے سو ہم اس پر ایمان لے آئے اور ہم اپنے پروردگار کے ساتھ کسی کو شریک نہیں بنائیں گے۔

يَهْدِي إِلَى الرُّشْدِ فَآمَنَّا بِهِ وَلَنْ نُشْرِكَ بِرَبِّنَا أَحَدًا ﴿٢﴾

اور یہ کہ ہمارے پروردگار کی شان بہت بلند ہے وہ نہ بیوی رکھتا ہے نہ اولاد۔

وَأَنَّهُ تَعَالَى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا ﴿٣﴾

اور یہ کہ ہم میں سے کوئی کوئی بیوقوف اللہ کے

وَأَنَّهُ كَانَ يَقُولُ سَفِيهُنَا عَلَى اللَّهِ

شَطَطًا^٤

بارے میں جھوٹ گھڑتا ہے۔

وَأَنَا ظَنُّنَا أَنْ لَنْ تَقُولَ الْإِنْسُ وَالْجِنُّ
عَلَى اللَّهِ كَذِبًا^٥

اور ہمارا یہ خیال تھا کہ انسان اور جن اللہ کی
نسبت جھوٹ نہیں بولیں گے۔

اور یہ کہ بعض بنی آدم بعض جنات کی پناہ لیا
کرتے تھے تو اس سے انکی سرکشی اور بڑھ گئی
تھی۔

وَأَنَّهُ كَانَ رِجَالٌ مِنَ الْإِنْسِ يَعُوذُونَ
بِرِجَالٍ مِنَ الْجِنِّ فَزَادُوهُمْ
رَهَقًا^٦

اور یہ کہ ان کا بھی یہی اعتقاد تھا جس طرح
تمہارا تھا کہ اللہ کسی کو نہیں زندہ کرے گا۔

وَأَنَّهُمْ ظَنُّوا كَمَا ظَنَنْتُمْ أَنْ لَنْ
يَبْعَثَ اللَّهُ أَحَدًا^٧

اور یہ کہ ہم نے آسمان کو ٹٹولا تو اسکو مضبوط
چوکیداروں اور انگاروں سے بھرا ہوا پایا۔

وَأَنَا لَمَسْنَا السَّمَاءَ فَوَجَدْنَاهَا مُلِئَتْ
حَرَسًا شَدِيدًا وَشُهَبًا^٨

اور یہ کہ پہلے ہم وہاں بہت سے مقامات پر
فرشتوں کی باتیں سننے کے لئے بیٹھا کرتے
تھے۔ اب کوئی سننا چاہے تو اپنے لئے انگارہ
تیار پاتا ہے۔

وَأَنَا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ
فَمَنْ يَسْتَمِعِ الْآنَ يَجِدْ لَهُ شِهَابًا
رَّصَدًا^٩

اور یہ کہ ہمیں معلوم نہیں کہ اس سے اہل زمین کے ساتھ برائی مقصود ہے یا انکے پروردگار نے انکی بھلائی کا ارادہ فرمایا ہے۔

وَأَنَا لَا نَدْرِي أَشَرُّ أَرِيدَ يَمَنُ فِي
الْأَرْضِ أَمْ أَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ
رَشْدًا ۝

اور یہ کہ ہم میں بعض نیک ہیں اور بعض دوسری طرح کے ہمارے کئی طرح کے مذہب ہیں۔

وَأَنَا مِنَ الصَّالِحِينَ وَمِنَّا دُونَ ذَلِكَ
كُنَّا طَرِيقًا قَدَدًا ۝

اور یہ کہ ہم نے سمجھ لیا ہے کہ ہم زمین میں خواہ کہیں ہوں اللہ کو برا نہیں سکتے اور نہ بھاگ کر اسکو تھکا سکتے ہیں۔

وَأَنَا ظَنُّنَا أَنْ لَنْ نُعْجِزَ اللَّهَ فِي
الْأَرْضِ وَلَنْ نُعْجِزَهُ هَرَبًا ۝

اور جب ہم نے ہدایت کی کتاب سنی اس پر ایمان لے آئے سو جو شخص اپنے پروردگار پر ایمان لاتا ہے تو اسکو نہ نقصان کا خوف ہے نہ کسی طرح کے ظلم کا۔

وَأَنَا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدَىٰ آمَنَّا بِهِ فَمَنْ
يُؤْمِنُ بِرَبِّهِ فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَلَا
رَهَقًا ۝

اور یہ کہ ہم میں بعض فرمانبردار ہیں۔ اور بعض نافرمان ہیں تو جو فرمانبردار ہوئے وہ سیدھے رستے پر چلے۔

وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَمِنَّا الْقَاسِطُونَ
فَمَنْ أَسْلَمَ فَأُولَٰئِكَ تَحَرَّوْا
رَشْدًا ۝

وَأَمَّا الْقَاسِطُونَ فَكَانُوا لِجَهَنَّمَ
حَطَبًا^ل

اور جو نافرمان ہوئے وہ دوزخ کا ایندھن بنے۔

وَأَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوا عَلَى الطَّرِيقَةِ
لَأَسْقَيْنَهُمْ مَّاءً غَدَقًا^ل

اور اے پیغمبر ﷺ یہ بھی ان سے کہدو کہ اگر
یہ لوگ سیدھے رستے پر رہتے تو ہم انکے پینے کو
بہت سا پانی دیتے۔

لِنُفْتِنَهُمْ فِيهِ وَمَنْ يُعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ
رَبِّهِ يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا^ط

تاکہ اس سے انکی آزمائش کریں اور جو شخص
اپنے پروردگار کی یاد سے منہ پھیرے گا وہ اسکو
سخت عذاب میں داخل کرے گا۔

وَأَنَّ الْمَسْجِدَ لِلَّهِ فَلَا تَدْعُوا مَعَ اللَّهِ
أَحَدًا^ل

اور یہ کہ مسجدیں خاص اللہ کی ہیں تو اللہ کے
ساتھ کسی اور کی عبادت نہ کرو۔

وَأَنَّهُ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللَّهِ يَدْعُوهُ كَادُوا
يَكُونُونَ عَلَيْهِ لِبَدًا^ط

اور جب اللہ کے بندے یعنی یہ پیغمبر ﷺ
اسکی عبادت کو کھڑے ہوئے تو کافر انکے گرد
ہجوم کر لینے کو تھے۔

قُلْ إِنَّمَا أَدْعُوا رَبِّي وَلَا أُشْرِكُ بِهِ
أَحَدًا^ط

اے نبی ﷺ کہدو کہ میں تو اپنے پروردگار ہی
کی عبادت کرتا ہوں اور کسی کو اسکا شریک
نہیں بناتا۔

یہ بھی کہدو کہ میں تمہارے لئے نہ کسی نقصان کا اور نہ نفع کا کچھ اختیار رکھتا ہوں۔

قُلْ إِنِّي لَا أَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَلَا رَشَدًا ﴿٢١﴾

یہ بھی کہدو کہ اللہ کے عذاب سے مجھے کوئی پناہ نہیں دے سکتا۔ اور میں اسکے سوا کوئی جائے پناہ نہیں پاؤں گا۔

قُلْ إِنِّي لَنْ يُجِيرَنِي مِنَ اللَّهِ أَحَدٌ وَلَنْ أَجِدَ مِنْ دُونِهِ مُلْتَحَدًا ﴿٢٢﴾

ہاں اللہ کی طرف سے احکام کا اور اسکے پیغاموں کا پہنچا دینا ہی میرے ذمے ہے اور جو شخص اللہ اور اسکے پیغمبر کی نافرمانی کرے گا تو ایسوں کے لئے جہنم کی آگ ہے وہ ہمیشہ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔

إِلَّا بَلَاغًا مِّنَ اللَّهِ وَرِسَالَاتِهِ وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَإِنَّ لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيهَا أَبَدًا ﴿٢٣﴾

یہاں تک کہ جب یہ لوگ وہ دن دیکھ لیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے تب انکو معلوم ہو جائے گا کہ مددگار کس کے کمزور ہیں اور شمار کن کا تھوڑا ہے۔

حَتَّىٰ إِذَا رَأَوْا مَا يُوعَدُونَ فَسَيَعْلَمُونَ مَنْ أَضَعُفٌ نَّاصِرًا وَّأَقْلُ عَدَدًا ﴿٢٤﴾

کہدو کہ جس دن کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے میں نہیں جانتا کہ وہ عنقریب آنے والا ہے یا میرے پروردگار نے اسکی مدت دراز کر دی ہے۔

قُلْ إِن أَدْرِي أَقْرِبُ مَّا تُوعَدُونَ أَمْ يَجْعَلُ لَهُ رَبِّي أَمَدًا ﴿٢٥﴾

وہی غیب کا جاننے والا ہے سو کسی پر اپنے
غیب کو ظاہر نہیں کرتا۔

عِلْمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلَىٰ غَيْبِهِ
أَحَدًا^١

ہاں جس پیغمبر کو پسند فرمائے اور اسکو غیب کی
باتیں بتا دے تو اسکے آگے اور پیچھے نگہبان
مقرر کر دیتا ہے۔

إِلَّا مَنِ ارْتَضَىٰ مِنْ رَسُولٍ فَإِنَّهُ
يَسْلُكُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ
رَصَدًا^٢

تاکہ معلوم فرمائے کہ انہوں نے اپنے پروردگار
کے پیغام پہنچا دیئے ہیں اور یوں تو اس نے
انکی سب چیزوں کا ہر طرف سے احاطہ کر رکھا
ہے اور ایک ایک چیز گن رکھی ہے۔

لِيَعْلَمَ أَنْ قَدْ أَبْلَغُوا رِسَالَاتِ رَبِّهِمْ
وَآحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ وَأَحْصَىٰ كُلَّ
شَيْءٍ عَدَدًا^٣

